624

شرح فتوح الغیب

عبدالعزیز بن ولی

سائز : ۲۷ × ۱۶ اور ½۲۰ × ½۱۰ سطور : ۱۷

اوراق : ۲۰۱ خط : نسخ

تاریخ تالیف : جمعرات ۲۷ شعبان سنہ ۱۰۱۶ھ ۷ دسمبر سنہ ۱۶۰۷ء

تاریخ کتابت : ۲۲ محرم سنہ ۱۳۴۲ھ ۴ ستمبر سنہ ۱۹۲۳ء

کاتب :- عبدالرزاق بن محمد بن عبدالقادر بن عبدالغنی بن محمد بن شیخ عبدالغنی -

موضوع :- تصوف زبان : عربی

آغاز :- الحمد لله الذی تجلی ذاته بذاته فظهر الاسماء والصفات ثم تجلی باسمائه وصفاته -

اختتام :- والذین هم بلقاء ربهم یوقنون مع الذین انعمت علیهم من النبیین والصدیقین والشهداء والصالحین آمین یا رب العالمین انت ارحم الراحمین

ترقیمہ :- قد تم کتابة الجلد الاول من الشرح الغیب الی مقاله الخامس والاربعین بتمامها علی ید عباد الله

وهو على نفسه الظالم من الله الكريم عفو المظالم و

الرحمة من الراحم عبد الرزاق بن محمد بن عبد القادر

بن عبد الغنی بن محمد بن الشیخ عبد الغنی العالم وهو المتوفی

بجوار قبة ذی النورین فی بلدة المدینة المنورة علی ساکنها

افضل الصلاة وازلی التحیة وفرغ من کتابته یوم ثانی

وعشرین من المحرم الحرام سنه الف وثلاثمایه واثنین

واربعین مضت من هجرة سید المرسلین صلی الله علیه و

علی اله وصحبه وسلم اجمعین۔

نوٹ : یہ نسخہ فتوح الغیب کے ۴۵ مقالات کی شرح پر مشتمل ہے۔
کاتب آخر میں لکھتے ہیں کہ اس کا دوسرا حصہ جس میں بقیہ مقالات ہیں
وہ نسخہ اس کتب خانے میں نہیں ہے۔ شارح لکھتا ہے کہ بعض محبین
خاص کا اصرار تھا کہ میں فتوح الغیب کی شرح لکھوں، ان میں شیخ
جمال جونپوری ثم گجراتی خاص تھے میں اس امر خطیر کے بارے میں اپنی
بے بضاعتی کو دیکھتے ہوئے ششں و پنج میں تھا آخر کار میں نے استخارہ
کیا اور شاہ وجیہہ الدین علوی گجراتی اور شاہ عالم رحمۃ اللہ کی ارواح
سے رجوع کیا۔ نیز حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ العزیز کی روح
سے مدد طلب کی۔ آخر ۲۷ شعبان ۱۰۱۶ھ بروز جمعرات بشارت
سے سرفراز ہوا تب جا کر میں نے قلم اٹھایا۔ شرح کے آغاز میں حضرت
غوث الاعظم رح کے مناقب بیان کئے گئے ہیں۔